

لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ فَسَجَدُوْا اِلَّا اِبْلٰیْسَ ۝۱۱۶

یاد کریں (جب ہم نے فرشتوں سے فرمایا: تم آدم (علیہ السلام) کو سجدہ کرو تو انہوں نے سجدہ کیا سوائے ابلیس کے، اس نے انکار کیا)

فَقُلْنَا يٰۤاٰدَمُ اِنَّ هٰذَا عَدُوُّكَ وَاِلٰزُوجِكَ فَلَا

پھر ہم نے فرمایا: اے آدم! بیشک یہ (شیطان) تمہارا اور تمہاری بیوی کا دشمن ہے، سو یہ کہیں تم دونوں

يُخْرِجَنَّكُمَا مِنَ الْجَنَّةِ فَتَشْقٰی ۝۱۱۷ اِنَّ لَكَ اَلَّا تَجُوْعَ فِيْهَا

کو جنت سے نکلوانہ دے پھر تم مشقت میں پڑ جاؤ گے ۝ بیشک تمہارے لئے اس (جنت) میں یہ (راحت) ہے کہ تمہیں نہ

وَلَا تَعْرٰی ۝۱۱۸ وَاَنَّكَ لَا تَظْمَؤُا فِيْهَا وَلَا تَضْحٰی ۝۱۱۹

بھوک لگے گی اور نہ برہنہ ہو گے ۝ اور یہ کہ تمہیں نہ یہاں پیاس لگے گی اور نہ دھوپ ستائے گی ۝

فَوَسَّوَسَ اِلَيْهِ الشَّيْطٰنُ قَالَ يٰۤاٰدَمُ هَلْ اَدُلُّكَ عَلٰی

پس شیطان نے انہیں (ایک) خیال دلا دیا وہ کہنے لگا: اے آدم! کیا میں تمہیں (قرب الہی کی جنت میں) دائمی زندگی بسر کرنے کا

شَجَرَةً الْخُلْدِ وَمُلْكٍ لَّا يَبْلٰی ۝۱۲۰ فَاَكَلَا مِنْهَا فَبَدَتْ

درخت ہتادوں اور (ایسی ملکوتی) بادشاہت (کاراز) بھی جسے نزوال آئے گا نہ فنا ہوگی ۝ سو دونوں نے (اس مقام قرب الہی کی لازوال زندگی کے شوق

لَهُمَا سَوَاتِنُهُمَا وَطَفِقًا يَخْصِفْنَ عَلَيْهِمَا مِنْ وَّرَاقٍ

میں) اس درخت سے پھل کھا لیا پس ان پر ان کے مقام ہائے ستر ظاہر ہو گئے اور دونوں اپنے (بدن) پر جنت (کے درختوں) کے پتے چکانے لگے اور

الْجَنَّةِ ۚ وَعَصٰۤی اٰدَمُ رَبَّهٗ فَغَوٰی ۝۱۲۱ ثُمَّ اجْتَبٰهُ رَبُّهٗ

آدم (علیہ السلام) سے اپنے رب کے حکم (کو سمجھنے) میں فرو گزاشت ہوئی ۝ سو وہ (جنت میں دائمی زندگی کی) مراد نہ پاسکے ۝ پھر ان کے رب نے انہیں (اپنی

فَتَابَ عَلَيْهِ وَهَدٰی ۝۱۲۲ قَالَ اهْبِطَا مِنْهَا جٰمِعًا بَعْضُكُم

قربت و نبوت کیلئے) چن لیا اور ان پر (عفو و رحمت کی خاص) توجہ فرمائی اور منزل مقصود کی راہ دکھا دی ۝ ارشاد ہوا: تم یہاں سے سب کے سب اتر جاؤ،

لِبَعْضٍ عَدُوٌّ ۚ فَاَمَّا يٰۤاَتِيَنَّكُمْ مِّنِّيْ هُدٰی ۚ فَمَنِ اتَّبَعَ

تم میں سے بعض بعض کے دشمن ہوں گے، پھر جب میری جانب سے تمہارے پاس کوئی ہدایت (وجہ) آجائے، سو جو شخص میری ہدایت کی پیروی